سپر پکچرز کا شاہکار

शीरीं फरहाद

شیریں فرہاد

اداکاران

مدھوبالا، پردیپ کمار، پی کیلاش اور انیتا

قیمت ١؍

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

شیریں فرہاد کے گانے

گانا نمبر ۱

ردیف

نہ تاج شاہی، نہ بادشاہی، نہ شان و شوکت رہیگی باقی
تمام ہوگا ہر اک فسانہ، مگر محبت رہیگی باقی
نہ مسکرائیں گے پھول کلیاں، نہ گائیں گی بلبلیں ترانہ
چمن رہے گا نہ آشیانہ ۔ مگر محبت رہے گی باقی
نہ زندگی کا نشاں رہیگا ۔ نہ یہ زمیں آسمیں رہے گا
رہے گی ہرشے یونہی روانہ ۔ مگر محبت رہے گی باقی

گانا نمبر ۲

بچھڑے ہوئے ہیں لگے پھر قسمت نے گر ملا دیا
رہ رہ کے دل یہ پکارے، جان سے پیارے
توڑ نہ دینا دے کے سہارے
(غنیم / کورس)

چھوڑ نہ دینا اپنا بنا کے، اپنا بنا کے ہمیں اپنا بنا کے
توڑ نہ دینا وعدے وفا کے، نہ وعدے وفا کے ہائے وعدے وفا کے
ٹوٹیں نہ خواب ہمارے ۔ جان سے پیارے، توڑ نہ دینا دیکے سہارے
کر کے محبت ساتھ نبھانا ۔ ساتھ نبھانا، دیکھو ساتھ نبھانا
تم کو قسم ہے بھول نہ جانا بھول نہ جانا، کہیں بھول نہ جانا
کہتے ہیں الفت کے مارے جان سے پیارے، توڑ نہ دینا دیکے سہارے

گانا نمبر ۳

فرہاد ۔ اے دلربا جان وفا تیرے سوا کون ہے میرا

شیریں ۔ اے دلربا۔ جانِ وفا۔ تُو نے یہ کیا جادو کیا
فرہاد ۔ خدا تجھ کو ہر اک نظر سے بچائے
شیریں ۔ تیری زندگی میں کوئی غم نہ آئے
فرہاد ۔ ہر اک پل مسرت کا پیغام لائے
شیریں ۔ جہاں جائے میری دُعا ساتھ جائے
فرہاد ۔ ٹوٹے نہ دِل ارمان بھرا۔ روشن رہے شمع وفا
شیریں ۔ اے دلربا......
فرہاد ۔ نہ ہو ختم تیری خوشی کا خزانہ
شیریں ۔ ترے لب پہ ہو بس کبھی مسکرانا
فرہاد ۔ محبت سُنائے وفا کا فسانہ
شیریں ۔ رہے مہرباں تجھ پہ ظالم زمانہ
فرہاد ۔ دِل نے تجھے دی ہے دُعا۔ پھولے پھلے گلشن ترا
دونوں ۔ اے دلربا......

گانا نمبر ۳

آسماں والے بتا دے کیا ہے میں نے کیا خطا
جس کے بدلے تیری دُنیا دے رہی ہے یہ سزا
بن گئی میری جوانی پیار میں دیدار کیوں
ہو گیا ہے میرا جینا اس قدر دشوار کیوں
ٹوٹتا ہی جا رہا ہے دِل کا ہر اک آسرا ۔ آسماں والے...
لٹ گئی ہیں وہ بہاریں وہ خوشی کے دن گئے
اب جئیں گے کیا کہ جینے کے سہارے چھن گئے

چار دِن کا مسکرانا کس قدر مہنگا پڑا — آسماں والے..
راہ مشکل ہے وفا کی اور منزل دور ہے
مَیں بھی ہوں مجبور میرا پیار بھی مجبور ہے
ختم ہوگا جانے کب تک دو دِلوں کا فاصلہ — آسماں والے..

گانا نمبر ۵

بھول جانا میری جفاؤں کو۔ بخش دینا میری خطاؤں کو
گذرا ہوا زمانہ آتا نہیں دوبارہ — حافظ خدا تمہارا
خوشیاں تھیں چار دن کی، آنسو ہیں عمر بھر کے
تنہائیوں میں اکثر روئیں گے یاد کر کے
وہ وقت جو کہ ہم نے ایک ساتھ ہے گذارا — حافظ خدا۔
میری قسم ہے تم کو تم ہو جانا نہ کہنا
مجبور بھی محبت سب کچھ پڑا ہے سہنا
ٹوٹا ہے زندگی کا اب آخری سہارا — حافظ خدا...
میرے لئے سحر بھی آئی ہے رات بن کر
نکلا میرا جنازہ میری برات بن کر
اچھا ہوا جو تم نے دیکھا نہ یہ نظارہ — حافظ خدا..

گانا نمبر ۶

نہ ہی لفظوں کا تھا یہ افسانہ جو بنا کر خاموش ہو بیٹھا
ابتدا یہ کہ تم کو پایا تھا انتہا یہ کہ خود کو کھو بیٹھا
سناؤں کس کو افسانہ نہ اپنا ہے نہ بیگانہ
لکھا ہے میری قسمت میں جہاں کی ٹھوکریں کھانا

اگر یہ بھی نہیں تو پھر جنوں کی انتہا کیا ہے
کہ دیوانے بھی اب کہنے لگے ہیں مجھکو دیوانہ ۔ سُنادُں۔۔
بھری دُنیا میں اپنے دِل کو اکیلا چھوڑنے والے
تمہیں گلشن بہار کسا ہو بھلے میرا یہ ویرانہ
گانا نمبر ۵
فرہاد ۔ خوشیوں کو لوٹ کر یہاں دیتے ہیں غم نشانیاں
کب تک رہیں گی یار یہ دُنیا کی مہربانیاں
راہِ وفا میں لُٹ گئے کتنے دلوں کے قافلے
منزل پہ آ کے اور بھی بڑھتے رہے ہیں فاصلے
برباد ہو کے رہ گئیں ارماں بھری جوانیاں
کب تک رہیں گی ...... خوشیوں کو......
شیریں ۔ کتنی ہی نہ کہانیاں رسموں پہ ہو گئیں فدا
دو دِل ملے تھے پیار سے دُنیا نے کر دیئے جُدا
ہوتے رہے یونہی ستم بنتی رہیں کہانیاں
کب تک رہیں گی ...... خوشیوں کو ....
فرہاد ۔ جتنے خوشی کے خواب تھے ۔ سب آنسوؤں میں ڈھل گئے
گلشن میں رہ گیا ہے کیا تنکے تھے سارے جل گئے
تھا میرا آشیاں کہاں ۔ مِلتی نہیں نشانیاں ۔ کب تک....
شیریں ۔ آواز دے میرے خدا ۔ انصاف ہے کہاں تیرا
جل جائیگا جہاں تیرا ۔ مِٹ جائیگا نشاں تیرا
فریاد بن گئیں اگر اُلفت کی بے زبانیاں ۔ کب تک....

رفیع۔ قوالی گانا نمبر ۸

آنکھوں میں تمہارے جلوے ہیں، ہونٹوں پہ تمہارے افسانے
بنیائی دل سے تنگ آکر پہنچے ہیں یہاں تک دیوانے
تمہارا ابھکیوں کا ہے یہی انصاف کا گھر ہے
کوئی بھی ہو یہاں پر مرتبہ سب کا برابر ہے
یہاں سے مانگنے والا کبھی خالی نہیں جاتا
جہاں بگڑی ہوئی تقدیر بنتی ہے یہ وہ در ہے
تقدیر کے کب تک ظلم سہیں، تمسے نہ کہیں تو کس سے کہیں
یہ درد محبت کیا شے ہے بیدرد زمانہ کیا جانے
فرہاد۔ تمہارے آستانے سے نہ ہم ناکام جائیں گے
گزرتی ہے جو اس دل پر وہ رو رو کر سنائیں گے
تمہارے در پہ آج آئے ہیں ہم یہ فیصلہ کر کے
یہیں مر جائیں گے ہم یا مرادیں اپنی پائیں گے
یا دل کی کلی اب کھل جائے یا خاک میں ہستی مل جائے
اے شمع تیرے جلووں کی قسم جل کر ہی رہیں گے پروانے

گانا نمبر ۹

نہ ہنسو پیار پہ نادان زمانے والو محمد رفیع
کیا مٹا دو گے محبت کو مٹانے والو
ہزاروں رنگ بدلیگا زمانہ۔ نہ بدلے گا محبت کا فسانہ
پگھل جاتے ہیں پتھر موم ہو کر۔ سمٹ جاتے ہیں قطرے میں سمندر
محبت چھیڑتی ہے جب ترانہ۔ نہ بدلے گا......

اُڑے تو چاند تارے توڑ لائے۔ گرے تو آگ پانی میں لگائے
نہ لائے بجلیوں پر آشیانہ ۔ نہ بدلے گا......
محبت موت سے بھی کیا مریگی۔ زمانے سے محبت کیا ڈریگی
کہ اسکی ٹھوکروں میں ہے زمانہ ۔ نہ بدلے گا......

گانا نمبر ۱۰

فرہاد۔ آ۔ آ۔ آجا ۔ آجا او جانِ وفا
سن لے تو میری صدا ۔ درد کے میری محبت تجھکو پکارے ہے آ
شیریں۔ نا ۔ ناجا ۔ ناجا او دلربا
تو ہی تھا تیرے سوا ۔ دنیا میں کون ہے میرا
تجھ سے صنم ہو کے جدا جی کے کروں گی کیا
نا ۔ ناجا او دلربا
فرہاد۔ آ۔ آ۔ آجا ۔ آجا او جانِ وفا
شیریں۔ کس کو سناؤں داستاں ۔ برباد ہے میرا جہاں
فریاد ہے آسماں ، دنیا بڑی بیوفا
نا ۔ ناجا او دلربا
فرہاد۔ آ۔ آ۔ آجا او جانِ وفا
جینے سے دل گھبرا گیا ۔ اب دم لبوں پر آ گیا
اے آسماں بجلی گرا ۔ میرے گلستاں کو جلا
اے موت آ ، اے موت آ ، بچھڑے ہوئے دو دل ملا

ختم شد

دلچسپ اور کار آمد - راتوں کو نیند اڑا دینے والی فلمی دنیا میں
تہلکہ مچا دینے والی کتاب

فلمستان کی پریاں

اس کتاب میں آپکے پسندیدہ فلموں میں کام کرنیوالے ایکٹروں ایکٹریسوں نیز ڈائرکٹروں کی زندگی کے حالات - وہ کسطرح فلم کمپنیوں میں داخل ہوئے - کس کس نے کس کس فلم میں کام کیا - انکے پتے سینکڑوں اہم معلومات درج کی ہیں - جگہ جگہ ایکٹریسوں کی تصاویر نے اس کتاب میں چار چاند لگا دیئے ہیں - اگر آپکو فلمستان سے ذرا بھی لگاؤ ہے - تو آپکے لئے یہ کتاب بیحد ضروری ہے - اسکی ایک جلد ضرور منگوائیں - قیمت صرف ۱-۱/۲ محصولڈاک معاف

بغیر اُستاد کے چند دنوں میں ہارمونیم سکھانیوالی کتاب

فلمی ہارمونیم گائیڈ

موجودہ زمانے میں جتنا ہارمونیم کو پسند کرتے ہیں کسی دوسری چیز کو نہیں - اور پھر فلمی گانوں پر بجانا بہت ہی پسند کرتے ہیں - اسلئے قابل مصنف نے اس کتاب کے اندر تمام سُر اور گانے جمع کئے ہیں -

قیمت صرف -/۸/۱ محصولڈاک معاف

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(اردو آباد پریس دہلی)